20154 ـ خاوند اور بیوی اگر مہرکومال سے سونے میں تبدیل کرنے پرمتفق ہوجائيں تو کیا حکم ہوگا ؟

سوال

میں نے آٹھ برس قبل شادی کی اوراب تک میں نے بیوی کومہر ادا نہیں کیا لیکن اب میں سوچ رہا ہوں کہ اسے اس کا مہر جو کہ سات ہزار انڈین روپے ہیں ادا کرنے کی بجائے اسے اتنی یا اس سے زیادہ قیمت کا زیور خرید دوں ، میں نے بیوی سے بھی اس کے بارہ میں پوچھا کہ کیا تم پیسے لینا چاہتی ہویا کہ زیور تو اس نے جواب میں کہا جس طرح تم چاہو ۔
میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے نصیحت فرمائیں کہ مجھے مہر کیسے ادا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اصل بات تویہی ہے کہ مہر وہی چیز ادا کی جائے گی جواس نے بیوی کوکہا تھا ، لیکن اگر خاوند اوربیوی دونوں اس کے خلاف یا پھر اس میں کمی یا زیادتی پر متفق ہوجائيں توایسا کرنا بھی جائز ہے ۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور مہر مقرر ہوجانے کے بعد تم آپس کی رضامندی سے جو طے کرلو اس میں تم پر کوئي گناہ نہیں النساء (24) ۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

یعنی مہر کی کمی اورزیادتی میں رضامندی کے ساتھ ایسا کرنا جائز ہے جبکہ مہر مقرر ہوچکا ہو ۔ دیکھیں تفسیر القرطبی (5 / 235) ۔

شیخ صالح الفوزان کا کہنا ہے :

اورجب بیوی اپنے مہر سے خاوند سے کچھ دے دے تواس میں کوئي حرج والی بات نہیں یا پھر وہ اسے کچھ معاف کردے یا سارا ہی معاف کردے یہ اس کا حق ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوراگر وہ تمہیں اپنی مرضی اورخوشی سے کچھ مہر چھوڑ دیں تواسے شوق سے خوش ہوکر کھاؤ النساء (4) ۔

اس میں طرفین کا اتفاق ضروری ہے ۔فتاوی نور علی الدرب (109)

تو اس سے یا واضح ہوا کہ جب عورت اس پر راضي ہوجائے تو اس میں کوئي حرج والی بات نہیں کیونکہ یہ اس کا حق تھا اوروہ اس پر راضي ہے ۔

واللہ اعلم .